

حزب التحریر ولایہ پاکستان، مسلمانانِ پاکستان کے سامنے ریاستِ خلافت کا دستور بمع شرعی دلائل پیش کرتی ہے۔ اور انہیں دعوت دیتی ہے کہ اس خالصتاً اسلامی دستور کے نفاذ کی جدوجہد کا حصہ بنیں۔

افغانستان سے امریکہ کے انخلاء کے بعد خطے کو خلافت کا نقطہ آغاز بنانے کی بحث تیز تر ہو چکی ہے۔ یہ بحث ان گہرے اسلامی جذبات کا اظہار ہے جو امت مسلمہ کے قلوب و اذہان میں دہائیوں سے موجزن ہیں۔ امت کی آنکھیں وہ دن دیکھنے کی منتظر ہیں کہ جب تمام امت مسلمہ ایک مضبوط ریاستِ خلافت کے سائے تلے یکجا ہو جائے گی، جو کفار کی جارحیت کے مقابلے میں اس کے لیے ایک ڈھال اور پناہ گاہ ہوگی۔

آج امت کو یہ بتانے کی ضرورت باقی نہیں رہی کہ اس کی نجات موجودہ نظاموں میں ہرگز نہیں جو امریکی ورلڈ آرڈر ہی کو سہارا دیتے ہیں۔ تاہم جس چیز میں امت کو رہنمائی درکار ہے وہ یہ ہے کہ آخر وہ کیا آئین و ریاستی ڈھانچہ ہے کہ جس کا کسی ایک ملک یا خطے میں نفاذ ریاستِ خلافت کو جنم دے دے گا اور وہ عمل شروع ہو جائے گا جو تمام امت مسلمہ کو وحدت کی لڑی میں پرو دے گا، اور جس کے نفاذ کے ذریعے کفار کے اثر و رسوخ کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا۔

امت مسلمہ کی اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے حزب التحریر نے ریاستِ خلافت کے لیے ایک مسودہ دستور تیار کیا، نہ صرف یہ بلکہ اس کی ہر دفعہ کو جن شرعی دلائل سے مستنبط کیا گیا ہے، انہیں بھی دو جلدوں میں "مقدمہ دستور" کے نام سے شائع کیا۔ یہ "مقدمہ دستور" ان مخلص لوگوں کے لیے سرمایہ ہے جو خلافت کے قیام کے ذریعے امت مسلمہ کو دوبارہ خیر الامہ بنانے میں سنجیدہ ہیں۔ یہ مقدمہ دستور اس ابہام کو بھی دور کرتا ہے جو بعض ریاستوں نے پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، جو اپنے دستور کو اسلامی کہتی ہیں مگر حقیقتاً ہی سراسر غیر شرعی اور غیر اسلامی دستور ہیں، کیونکہ ان دساتیر کو شرعی دلائل کی مضبوطی کی بنیاد پر، حکم شرعی کی حیثیت سے اختیار نہیں کیا گیا بلکہ محض انسانوں کی مرضی و خواہش کی بنا پر، مغربی آئین و دساتیر کی نقالی میں نافذ کیا گیا ہے خواہ یہ پاکستان ہو یا سعودی عرب یا پھر ایران۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان اس دستور اور اس کے شرعی دلائل پر مبنی کتاب "مقدمہ دستور" کو پاکستان میں بسنے والے مسلمانوں بالخصوص پاکستان کے سیاسی میڈیم، صحافی حضرات اور علمائے کرام کے سامنے پیش کرتی ہے کہ وہ اس کا بغور جائزہ لیں اس میں مزکور شرعی دلائل کا مطالعہ کریں اور اس کا باقی دساتیر سے تقابل کریں تاکہ حزب کی طرف سے ان پر واضح ہو سکے کہ حزب اپنے مقصد میں کس قدر سنجیدہ، خلافت کے تصور میں کس قدر واضح اور ریاستِ خلافت کو چلانے کے لیے کس قدر تیار ہے۔ اور یہ بھی کہ آج مسلم ریاستیں محض اس وجہ سے غیر اسلامی نہیں کہ ان نظاموں کی معیشت و معاشرت کے قوانین غیر شرعی ہیں بلکہ یہ ریاستیں اپنے اداروں اور ڈھانچے کے لحاظ سے بھی غیر شرعی ہیں۔ پس موجودہ ریاستی ڈھانچوں کے تحت اسلامی قوانین کو نافذ کرنا ریاستِ خلافت کو ہرگز جنم نہیں دے گا۔ جبکہ ریاستِ خلافت کا تمام تر ریاستی ڈھانچہ اور قوانین کس طرح صرف شریعت ہی سے اخذ ہوتے ہیں۔ پس خلافت نہ تو بادشاہت ہوتی ہے اور نہ ہی جمہوریت، آمریت ہوتی ہے اور نہ ہی مذہبی طبقے کی حکمرانی (تھیوکریسی)۔

اے پاکستان کے اہل قوت حضرات! حزب التحریر خلافت کے قیام کے لیے درکار تیاری کر چکی اور اس تیاری کے سلسلے میں اس نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی، اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اس مخلص، قابل اور سنجیدہ گروہ کا ہاتھ تھام لیں، اور اسے اپنی نضرہ عطا کریں تاکہ خطے میں خلافت کے قیام کے ذریعے امریکہ اور اس کی ایجنٹوں کے تمام منصوبوں کو انہی پر پلٹ دیا جائے اور امت مسلمہ کو ایسے مخلص حکمران خلیفہ کی قیادت حاصل ہو جائے جو کشمیر، فلسطین اور ایغور کے مظلوم مسلمانوں کی پکار کا جواب دے اور دعوت و جہاد کے ذریعے اسلام کو کرپٹ مغربی سرمایہ دارانہ نظام کے متبادل کے طور پر پوری دنیا کے سامنے پیش کر دے۔

هُوَ الَّذِي آتَىٰ رَسُوْلَهُ بِالْحَقِّ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
"وہ اللہ ہی ہے کہ جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو" (التوبہ: 33)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس